ایم کیوایم نے ناجائز اسلحہ کے خاتمہ اور لائسنس والے اسلحہ کے بتدریج خاتمے کیلئے 24 شقوں پر مبنی مسودہ قانون قومی اسمبلی میں جمع کر دیا۔

اسلام آباد: (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ (ایم کیوایم) نے ملک سے ناجائز اسلحہ کے خاتمہ اور لائسنس والے اسلحہ کے بتدریج خاتمہ کیلئے 24 شقوں پر مبنی مسودہ قانون قومی اسمبلی میں جمع کرادیا اور اعلان کیا ہے کہ آئندہ چندروز میں سینٹ میں بھی یہ مسودہ قانون جمع کر دےں گے تمام سیاسی، جماعتوں سے اپیل کی گئی کہ وہ قومی جذبہ اور خلوص سے سیاسی یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس بل کا جائزہ لیں تا کہ ملک سے بدامنی کی بنیادی جڑ کو ہی ختم کر دیا جائے۔ پیر کو ایم کیوایم کے ڈپٹی کنو یز اور قومی اسمبلی میں پارلیمانی قائد ڈاکٹر فاروق ستار نے قومی اسمبلی سیکرٹریٹ میں پاکستانکو اسلحہ سے پاک کرنے کا بل جمع کرانے کے بعد نیشنل پریس کلب میں پریس کانفرنس میں تفصیلات بیان کیں۔ اس موقع پر ایم کیوایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر رسیّد حیدر عباس رضوی دیگر ارکان قومی اسمبلی، وسیم اختر، ڈاکٹر عبدالقادر خانزادہ اور ڈاکٹر ندیم احسان بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ ملک میں پائیدار امن وسلامتی کیلئے غیر قانونی اسلحہ کی تیاری، غیر قانونی نقل وحمل اور ناجائز اسلحہ کے استعمال پر مکمل پابندی لگائی جائے اور اس پر موثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے جبکہ اعلیٰ سطحی نگرانی کیلئے پارلیمانی کمیٹی تشکیل دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے قانونی اسلحہ کے نظام کو بھی تبدریج ختم کرنے کی اس قانون میں بات کی ہے۔ پہلے غیر قانونی اسلحہ کی تیاری اور نقل وحمل پر پابندی لگائی جائے اور اس قانون کے اطلاق کے دوسال بعد قانونی اسلحہ کی واپسی کیلئے اقدام شروع ہوگا جس کی خلاف ورزی پر قید اور جرمانے کی سزائیں بھی دی جاسکیں گی۔ اسلحہ کی نمائش پر تین سے سات سال قید اور 50 لاکھ روپے جرمانہ کی سزا تجویز کی گئی جبکہ رضا کارانہ قانونی اسلحہ واپس کرنے والوں کو زرتلافی دینے کی تجویز دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 18 ویں ترمیم کے بعد اگر چہ یہ ایک صوبائی معاملہ ہے لیکن اس مسئلہ کی سنگینی کے پیش نظر اسے وفاقی سطح پر لایا گیا ہے، ہم نے ایک قرارداد بھی اس ضمن میں آرٹیکل 144 کے تحت تیار کی ہے کیونکہ اگر وہ صوبائی اسمبلیاں کسی معاملہ پر قرارداد یں منظور کر لیں تو وفاق اس مسئلہ پر قانون سازی کر سکتا ہے۔ ایک سوال پر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ایک منظّم منصوبہ سبندی کے تحت کراچی کے امن کو نشانہ بنانے کی سازش کی جارہی ہے۔ اتحادی جماعتوں میں باقاعدگی سے صلاح مشورہ ہونا چاہئے تا کہ معلومات کا تبادلہ ہو اگر کوئی کالی بھیڑیں کسی بھی طرف موجود ہیں س توان کی نشاندہی ہونی چاہئے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا ک لینڈ ریفارمز بل کے حوالہ سے عنقریب ایم کیوایم کے ارکان پارلیمان کا وفد چیئر مین سینٹ فاروق ایچ نائیک اور اسپیکر قومی اسمبلی ڈاکٹر فہمیدہ مزرا سے ملاقات کر کے ان سے درخواست کرے گا کہ اس مسودہ قانون کو دونوں ایوانوں میں پیش کیا جائے۔

ایم کیوایم کی جانب سے قومی اسمبلی میں ملک سے ناجائز اسلحہ کے خاتمہ کا بل پیش کرنا خوش آئند اقدام ہے، رابطہ کمیٹی

ناجائز اسلحہ کے خاتمہ سے نہ صرف ملک امن کا گہوارہ بنے گا بلکہ جرائم کا مکمل طور پر خاتمہ کا ذریعہ بھی بنے گا

تمام سیاسی ومذہبی جماعتیں ایم کیوایم کی جانب سے قومی اسمبلی میں ملک سے ناجاجز اسلحہ کے خاتمہ کا بل پاس کروانے میں اپنا بھر پور کردار ادا کر کے حب الوطنی کا مظاہرہ کریں

کراچی۔۔17 جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار کی جانب سے ملک سے ناجائز اسلحہ کے خاتمہ اور لائسنس والے اسلحہ کو بتدریج خاتمہ کیلئے 24 شقو پر مبنی مسودہ قانون پاس کروانے کیلئے بل کو قومی اسمبلی میں جمع کروانے کے اقدام کو خوش آئیند قرار دیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ناجائز اسلحہ کے خاتمہ سے نہ صرف ملک امن کا گہوراہ بنے گا بلکہ جرائم کا مکمل طور پر خاتمہ کا ذریعہ بھی بنے گا جسکی ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین جدوجہد کر رہے ہیں اور وہ ملک میں مکمل طور پر امن وامان کے خواہ ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے ملک کی دیگر سیاسی ومذہبی جماعتوں کے رہنماؤں سے بھی کہا کہ عملی اقدمات کا وقت ہے کیونکہ ملک اب مزید انارکی اور بدامنی کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ انہوں نے کہا کہ محض کراچی کو اسلحہ سے پاک کرنے والے خواہشمندوں کو چاہیئے کہ صرف کراچی ہی نہیں بلکہ پورے ملک کو اسلحہ سے پاک کرنے کی باتیں کریں اور ایم کیوایم کی جانب سے قومی اسمبلی میں پیش کئے جانے والے ملک سے ناجائز اسلحہ کے خاتمہ اور لائسنس والے اسلحہ کی بتدریج خاتمہ کیلئے 24 شقوں پر مبنی مسودہ قانونی بل کی مکمل حمایت کریں اور اسے پاس کروانے میں اپنا اہم کردار ادا کر کے حب الوطنی کا ثبوت دیں۔

ہنگو روڈ پر مسافر کوچ میں بم دھماکہ کر کے دہشت گردوں نے اپنی درندگی کا کھلا مظاہرہ کیا ہے، الطاف حسین

بم دھماکے میں متعدد افراد کی شہادت اور زخمی ہونے پر اظہار افسوس

لندن۔۔۔17، جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کوہاٹ میں ہنگو روڈ پر مسافر بس میں ہونے والے بم دھماکے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور بم دھماکے میں متعدد افراد کی شہادت اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ مسافر بس کو بم دھماکے کے ذریعے نشانہ بنا کر معصوم لوگوں کے خون سے ہولی کھیلنے والے سفاک دہشت گرد ملک وقوم کو عدم استحکام سے دوچار کرنا چاہتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے مسافر بس کو نشانہ بنا کر ثابت کر دیا ہے کہ وہ درندہ صفت ہیں اور ان کا کوئی دین وایمان نہیں ہیں وہ دہشت گردی اور قتل وغارتگری کر کے اپنی بربریت کے کھلے مظاہرے کر رہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے مسافر بس میں بم دھماکے سے شہید ہونے والے تمام افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور زخمیوں کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔ جناب الطاف حسین نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک سے مطالبہ کیا کہ ہنگو روڈ پر مسافر بس میں بم دھماکے کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، دہشت گردوں کی سرکوبی کیلئے مزید ٹھوس اور سخت نوعیت کے اقدامات کئے جائیں اور بم دھماکے میں ملوث سفاک دہشت گردوں کو فی الفور گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔

سائیں جی ایم سید ایک سچے اور محبّ وطن بزرگ سیاستداں تھے، الطاف حسین

جبر وتشدد، ظلم وستم اور قید وبند کی صعوبتیں انہیں حق پرستی کی جدوجہد سے باز نہیں رکھ سکیں

سائیں جی ایم سید کی 107ویں سالگرہ کے موقع پر مبارکباد

لندن۔۔۔17، جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے صوبہ سندھ کے بزرگ سیاسی رہنماء سائیں جی ایم سید کی 107 ویں سالگرہ کے موقع پر سندھ بھر کے عوام کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ سائیں جی ایم سید ایک سچے اور محبّ وطن بزرگ سیاستداں تھے جو پوری زندگی سندھ دھرتی اور اس کے عوام کے حقوق کیلئے پرامن جدوجہد کرتے رہے اور آخری سانس تک اپنی جدوجہد میں ثابت قدم رہے۔جبر وتشدد، ظلم وستم اور قید وبند کی صعوبتیں انہیں حق پرستی کی جدوجہد سے باز نہیں رکھ سکیں۔ جناب الطاف حسین نے سائیں جی ایم سید کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے سندھ بھر کے عوام کو سائیں جی ایم سید کی سالگرہ کی دلی مبارکباد پیش کی۔

متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی رکن سید بادشاہ خان، ایم کیو ایم رنچھولائن سیکٹر یونٹ یوسی 5 کے کارکنان محمد کاشف اور محمد جعفر کے سفاک قاتلوں کو گرفتار کر کے عبرتناک سزا دی جائے،، سینیٹرز

کراچی۔۔۔17، جنوری، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست سینیٹرز نے مسلح دہت گردوں کی فائرنگ سے متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن سید بادشاہ خان شہید، ایم کیو ایم رنچھولائن سیکٹر یونٹ یوسی 5 کے کارکنان محمد کاشف شہید اور محمد جعفر شہید کے سفاکانہ قتل کی شدید مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ ایم کیو ایم کے مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے کارکنان کو قتل وغارتگری کا نشانہ بنا کر شہر کا امن تباہ کرنے کی گھناؤنی سازشوں میں ملوث عناصر کو فی الفور گرفتار کیا جائے۔اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ملک کی تمام قومیتوں کو پیار، محبت، اور احترام کا جذبہ پیدا کیا ہے اور ان کے حقوق کے حصول کی عملی جدوجہد کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ لیکن سازش عناصر قتل وغارتگری کی وارداتوں کے ذریعے مختلف قومیتوں میں خوف وہراس پھیلا رہے ہیں اور بادشاہ خان، محمد کاشف اور محمد جعفر کے قتل کی سازش بھی اس کڑی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہیں ۔انہوں نے متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی رکن سید بادشاہ خان شہید، ایم کیو ایم رنچھولائن سیکٹر یونٹ یوسی 5 کے کارکنان محمد کاشف شہید اور محمد جعفر شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں کی صبر کی تلقین اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔حق پرست سینیٹرز نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک اور وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا ہے کہ متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی رکن سید بادشاہ خان شہید، ایم کیو ایم رنچھولائن سیکٹر یونٹ یوسی 5 کے کارکنان محمد کاشف شہید اور محمد جعفر شہید مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں بہیمانہ قتل کا سختی سے نوٹس لیا جائے، ایم کیو ایم کے خلاف گھناؤنی سازشوں کا سلسلہ فی الفور بند کرایا جائے اور سفاک دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کو گرفتار کر کے عبرتناک سزا دی جائے۔

پنجاب سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کے وفد کی رابطہ کمیٹی سے ملاقات

پنجاب حکومت نے پنجاب کو پولیس اسٹیٹ بنادیا ہے، جہاں امن وامان کی صورتحال انتہائی خراب ہے،نوجوان وفد

ایم کیوایم پنجاب کے عوام کو پنجاب کے نام نہاد کرتا دھرتا کے رحم وکرم پر ہرگز نہیں چھوڑے گی جو پنجاب کو جرائم کا گڑھ بنانا چاہتے ہیں، رابطہ کمیٹی

ایم کیوایم کا انقلاب ملک کی دولت لوٹنے والوں کے خلاف ہے

ایم کیوایم کا پیغام پنجاب سمیت ملک بھر میں پھیل رہا ہے اور پنجاب کے غریب عوام جوق در جوق ایم کیوایم کے پرچم تلے جمع ہورہے ہیں

کراچی۔۔۔17، جنوری 2011ء

صوبہ پنجاب سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کے ایک وفد نے پیر کے روز ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی کے اراکین سے ملاقات کی اور انہیں پنجاب میں امن وامان کی صورتحال سے آگاہ کیا۔ وفد نے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کے فکر وفلسفہ کو سراہتے ہوئے کہا کہ جناب الطاف حسین ملک کے نجات دہندہ ہیں اور جن کی آواز انقلاب کی آواز بن کر آج پورے پنجاب میں گونج رہی ہے اور صوبے کے عوام جوق در جوق ایم کیوایم میں شامل ہورہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پنجاب حکومت نے پنجاب کو پولیس اسٹیٹ بنادیا ہے جہاں پولیس اہلکار سرعام گورنر کو گولیاں مار کر بے دردی سے قتل کردیتا ہے۔ وفد نے بتایا کہ آج بھی راولپنڈی میں افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے جہاں لوگوں گھروں کو نذر آتش کیا گیا اور پولیس خاموش تماشائی بنی رہی اور کوئی پوچھنے والا نہیں جبکہ پنجاب میں غریب مزدور محنت کش کسانوں اور ہاریوں کے ساتھ امتیازی سلوک کیا جارہا ہے، آئے دن غریب خواتین کی عصمت دری اور قتل وغارت گری کے واقعات روز کا معمول بن چکے ہیں، دہشت گردی اور چوری، ڈکیتی اور لوٹ مار سمیت دیگر سنگین جرائم وارداتوں نے اس صوبے کو جرائم کا گڑھ بنادیا ہے۔ وفد نے کہا کہ صوبے کے کرتا دھرتاؤں کو پنجاب کے غریب عوام سے کوئی لگاؤ نہیں اور یہی وجہ ہے کہ پنجاب حکومت عوام کو جان ومال کا تحفظ فراہم کرنے کے بجائے اپنے خاندان کے لوگوں کی سیکورٹی بڑھارہی ہے جس کے باعث پنجاب کے عوام میں مایوسیاں بڑھ رہی ہیں اور وہ اپنے جان ومال کے تحفظ کیلئے شدید پریشان ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پنجاب میں غریب ومتوسط طبقے کے عوام کیلئے امید کی ایک کرن بن کر آئی ہے جس کی آمد سے پنجاب کے عوام کو الطاف حسین کی صورت میں ایک نجات دہندہ مل گیا ہے اور اب پنجاب کے عوام بھی ایم کیوایم میں شامل ہوکر اپنے حقوق کے تحفظ کیلئے عملی جدوجہد کررہے ہیں۔ رابطہ کمیٹی کے ارکان نے وفد کی گذارشات کو غور سے سنا اور کہا کہ 98 فیصد غریب ومتوسط طبقے کی نمائندہ جماعت ہے جو جیو اور جینے دو کی پالیسی پر عمل پیرا ہوکر غریب عوام کے جائز حقوق کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کی جدوجہد کا مقصد ملک میں غریبوں کا انقلاب برپا کرنا ہے تاکہ ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ وڈیرانہ نظام اور موروثی سیاست کا مکمل خاتمہ ممکن ہوسکے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ قومی دولت لوٹنے والے چوروں اور لٹیروں سے قوم کی ایک ایک پائی وصول کرنا اور ملک میں غریب کسانوں، ہاریوں، مزدوروں اور پڑھے لکھے باصلاحیت نوجوانوں کو ایوانوں میں بھیجنا ایم کیوایم مشن ہے تاکہ ملک میں غریب ومتوسط طبقے کے عوام کی حکمرانی قائم کی جاسکے۔ رابطہ کمیٹی نے مزید کہا کہ ایم کیوایم صرف زبانی دعویٰ نہیں کرتی بلکہ حقیقت پسندی وعملیت پسندی پر عمل پیرا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ایم کیوایم کے منتخب نمائندے عوام کے درمیان میں سے ہیں جو عوامی انقلاب کی روشن مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کا پیغام حق پرستی پنجاب سمیت ملک بھر میں تیزی سے پھیل رہا ہے اور پنجاب کے غریب عوام جوق در جوق ایم کیوایم کے پرچم تلے جمع ہورہے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ پنجاب کے 36 اضلاح میں ایم کیوایم کے دفاتر قائم ہیں جہاں ہزاروں کارکنان دن رات پوری لگن ومحنت کے ساتھ پیغام حق پرستی کے فروغ کیلئے کوشاں ہیں۔ ایم کیوایم پنجاب کے عوام کو پنجاب کے نام نہاد کرتا دھرتا کے رحم وکرم پر ہرگز نہیں چھوڑے گی جو پنجاب کو جرائم کا گڑھ بنانا چاہتے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے وفد کے ارکان کو نائن زیرو پر خوش آمدید کہا اور انہیں ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کا تفصیلی دورہ کرایا اور بتایا کہ ایم کیوایم کی جدوجہد کو ختم کرنے کیلئے 1992ء میں ایم کیوایم کے خلاف ریاستی آپریشن شروع کروایا تھا جس کے دوران ایم کیوایم کے پندرہ ہزار سے زائد کارکنوں کو شہید کیا گیا جن کی یاد میں ایم کیوایم نے جناح گراؤنڈ سے متصل یادگار شہداء حق تعمیر کی ہے۔ بعدازاں پنجاب کے وفد نے رابطہ کمیٹی کے ہمراہ جناح گراؤنڈ سے متصل یادگار شہداء حق کا دورہ کیا اور شہداء کی لازوال قربانیوں پر انہیں زبردست خراج عقیدت وسلام عقیدت پیش کیا اور شہداء کی مغفرت کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی۔

خیبر پختونخوا کی حکومت صوبے میں دہشت گردی کی روک تھام اور شہریوں کو جان و مال کا تحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے لہٰذا خیبر پختونخوا کو فوج کے حوالے کیا جائے۔ارکان قومی اسمبلی وسیم اختر، ڈاکٹر ایوب شیخ

خیبر پختونخوا کے مختلف شہروں، بازاروں میں خودکش حملے، بم دھماکے، تھانوں اور حساس سرکاری مراکز، پولیس اور سیکوریٹی فورسز کے قافلوں پر حملے روز کا معمول ہیں

پولیس اور سیکوریٹی فورسز کے افسران اور اہلکار اور معصوم و بے گناہ شہری دہشت گردی کے واقعات میں روزانہ جاں بحق ہورہے ہیں جن کی تعداد ہزاروں میں ہے

صوبہ خیبر پختونخوا کے صوبائی وزراء اپنے صوبہ میں دہشت گردی کی روک تھام کرنے کے بجائے کرپشن اور لوٹ مار میں مصروف ہیں جس کی تصدیق ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل اپنی حالیہ رپورٹ میں بھی کرچکی ہے

کوہاٹ میں مسافر بس میں بم دھماکے کی مذمت، درجنوں معصوم و بے گناہ افراد کے جاں بحق ہونے پر اظہار افسوس

کراچی۔۔۔17 جنوری 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان قومی اسمبلی وسیم اختر اور ڈاکٹر ایوب شیخ نے صوبہ خیبر پختونخوا کے شہر کوہاٹ میں مسافر بس میں بم دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ خیبر پختونخوا کی حکومت صوبے میں دہشت گردی کی روک تھام اور شہریوں کو جان و مال کا تحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے لہٰذا دہشت گردی کی روک تھام اور صوبہ میں قیام امن کیلئے صوبہ خیبر پختونخوا کو فوج کے حوالے کیا جائے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کوہاٹ میں ہونیوالے دھماکے میں درجنوں معصوم و بے گناہ افراد کے جاں بحق ہونے پر دلی افسوس کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے مختلف شہروں، بازاروں میں خودکش حملے، بم دھماکے، تھانوں اور حساس سرکاری مراکز، پولیس اور سیکوریٹی فورسز کے قافلوں پر حملے روز کا معمول ہیں، پولیس اور سیکوریٹی فورسز کے افسران اور اہلکار اور معصوم و بے گناہ شہری دہشت گردی کے ان واقعات میں روزانہ جاں بحق ہورہے ہیں جن کی تعداد ہزاروں میں ہے لیکن صوبہ خیبر پختونخوا کے صوبائی وزراء اپنے صوبہ میں دہشت گردی کی روک تھام کرنے کے بجائے کرپشن اور لوٹ مار میں مصروف ہیں جس کی تصدیق ٹرانسپرنسی انٹرنیشنل اپنی حالیہ رپورٹ میں بھی کرچکی ہے۔وسیم اختر اور ڈاکٹر ایوب شیخ نے سوال کیا کہ آخر صوبہ خیبر پختونخوا کے معصوم شہری کب تک دہشت گردی کی بھینٹ چڑھتے رہیں گے؟ وہ کب تک بم دھماکوں، خودکش حملوں اور دہشت گردی کے حملوں کی نذر ہوتے رہیں گے؟ انہوں نے کہا کہ شہریوں کو جان و مال کا تحفظ فراہم کرنا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہوتی ہے لیکن خیبر پختونخوا کی حکومت صوبے کے شہریوں کو جان و مال کا تحفظ فراہم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے لہٰذا ہمارا مطالبہ ہے کہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کی روک تھام، قیام امن اور شہریوں کو جان و مال کا تحفظ فراہم کرنے کیلئے صوبہ خیبر پختونخوا کو فوج کے حوالے کیا جائے۔

سابق حق پرست نائب ناظم سائٹ ٹاؤن سیّد بادشاہ خان شہید کا سوئم شہید کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کی گئی

کراچی۔۔۔17 جنوری، 2011ء

سابق حق پرست نائب ناظم سائٹ ٹاؤن سیّد بادشاہ خان شہید کا سوئم کا انکی رہائشگاہ پر ہوا۔اس سلسلے میں شہید کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی و فاتحہ خوانی کا اہتمام کیا گیا اور شہید کو تحریکی خدمات انجام دینے پر زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔سوئم کے اجتماع میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان گلفراز خان خٹک، یوسف شاہوانی، حق پرست صوبائی وزراء عبدالحسیب، شیخ افضل (خالد عمر)، نادیہ گبول، حق پرست ارکان اسمبلی سیف الدین خالد، حنیف شیخ، سابق حق پرست ناظم و نائب ناظمین، ایم کیو ایم متحدہ آرگنائزنگ کمیٹی کے انچارج و اراکین، کراچی تنظیمی کمیٹی کے اراکین کے علاوہ نائن زیرو پر تنظیمی خدمات انجام دینے والے مختلف شعبہ جات کے ارکان اور علاقائی سیکٹر و یونٹ کمیٹیوں کے ذمہ داران و کارکنان اور شہید کے عزیز و اقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

عوام وکارکنان ظفر اقبال خان گوپانگ کی جلد مکمل صحتیابی کیلئے دعائیں کریں، الطاف حسین

لندن:۔۔۔17 جنوری، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم صوبہ پنجاب ضلع راجن پور کی ڈسٹرکٹ کمیٹی کے انچارج سکندر حیات گوپانگ کے بڑے بھائی ظفر اقبال خان گوپانگ کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور انکی جلد مکمل صحتیابی کیلئے دعا بھی کی ہے۔ جناب الطاف حسین نے ماؤں، بہنوں، بزرگوں، نوجوانوں اور ہمدرد عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ظفر اقبال خان کی صحتیابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعائیں کریں۔

☆☆☆☆☆